



## سوال

(64) باریک کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلکی کپڑے سے ستر عورہ ہو جاتا ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہو جاتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ کپڑا اس قدر باریک اور شفاف ہو کہ اس سے جسم نہ چھپتا ہو تو اس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلوار یا تہ بند پہن رکھا ہو اور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جو اس کے سارے جسم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ عورت کے لئے مذکورہ کپڑے کے نیچے چھوٹی سی شلوار پہننا کافی نہ ہوگا۔ مرد

کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کے کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑا وغیرہ ایسا بھی ہو جس سے اس نے لپٹے کندھوں وغیرہ کو چھپایا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔ (متفق علیہ)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 222

محدث فتویٰ